اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

پہلے اسے پڑھ لیجئے.....

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سگِ مدینہ ضیابار، عطّارِ بداطوار غَفَرَ لَہُ الْغَفَّار کے **قُرَّۃُ الْعُیُوْنِ وَالْاَبْصَار،** (یعنی آنکھوں کی ٹھنڈک) الحاج ابواُسید عُبید رضا ابنِ عطّار سَلَّمَہُ اللّٰہُ السَّتَّار کے گھر بروز منگل ۲۱ ماہِ ولادتِ مَحبوبِ ربِّ لَمْ یَزَل ربیعُ الْاَوَّل ۱۴۲۸ھ (10.4.2007) کو مَدَنی مُنّی کی ولادت ہوئی۔ 14 ویں دن بروز پیر شریف (۵ ماہِ شیخ عبدُ القادِر، ربیعُ الآخِر ۱۴۲۸ھ) **یوں اجتماعی عقیقہ شریف** کی ترکیب ہوئی کہ اِس میں میرے مَن کے شہزادے نگرانِ شوریٰ کی ۲ دو مَدَنی مُنّیوں اور مزید ایک اسلامی بھائی کے ۲ دو شہزادوں کے عقیقے بھی شامل ہوگئے۔ "بِسْمِ اللّٰہ" کے سات حُروف کی نسبت سے عقیقے کے سات جانور ذَبْح ہوئے اور رات غُلام زادے کے مکان "بیتِ عبرت" کی چھت پر کھانے کی دعوت ہوئی۔ بعدہٗ "عقیقہ" کے عُنوان پر "مَدَنی مذاکرہ" ہوا۔ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کی مَدَنی مجلس "المدینۃُ العِلمیّۃ" کی طرف سے نظرِ ثانی وتخریج کی کاوِش اور "مجلسِ مَدَنی مذاکرہ" کی پیش کش پر وہ مَدَنی مذاکرہ ضَروری ترمیم کے ساتھ مکتبۃُ المدینہ کی طرف سے بصورتِ رسالہ بنام "عقیقے کے بارے میں سُوال جواب" منظرِ عام پر لایا گیا ہے۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اسے قبول فرمائے اور نافِعِ خلائق بنائے اور اِس کے ہر مسلمان قاری کی بے حساب مغفرت کرے۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع ومغفرت و بے حساب جنّت الفردوس میں آقا کا پڑوس

محمد الیاس قادری رضوی

۷ ربیعُ الآخِر ۱۴۲۸ھ

25-4-2007

ایک چُپ ۱۰۰ سو سُکھ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

عقیقے کے بارے میں سُوال جواب

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے صِرف (22 صَفْحات) پر مُشتمل یہ رسالہ مکمّل پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ معلومات کا انمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُنا ابودَرداء رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوایت ہے کہ شفیعُ الْمُذْنِبِین رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ارشادِ دلنشین ہے: جس نے مجھ پر دس مرتبہ صُبح اور دس مرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قِیامت کے دن میری شَفاعت ملے گی۔

(مَجْمَعُ الزَّوائِد ج ۱۰ ص ۱۶۳ حدیث ۱۷۰۲۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

عقیقہ کے معنٰی

سُوال 1 عقیقہ کے کیا معنٰی ہیں؟

جواب **عقیقہ کا لفظی معنٰی:** عقیقہ بنا ہے عَقٌّ سے بمعنٰی کاٹنا، الگ کرنا۔ (مراٰۃ ج ٦ ص ٢)

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم : جوشخص مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنّت کا راستہ بھول گیا ۔ (طبرانی)

عقیقہ کے شرعی معنٰی: بچّہ پیدا ہونے کے شکریہ میں جو جانور ذَبْح کیا جاتا ہے اُس کو عقیقہ کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت ج۳ ص۳۵۵)

سُوال 2 عقیقہ کرنے میں کیا کیا اچّھی نیّتیں کرنی چاہئیں؟

جواب بچّہ/ بچّی کی ولادت کی مَسرَّت پر بطورِ شکرِ نعمت ادائے سنّت کیلئے **اللہ** عزّوجلّ کی رِضا کی خاطِر **عقیقے** کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ اِس کے علاوہ بھی حسبِ حال نیّتیں کی جاسکتی ہیں۔ یاد رہے! بغیر اچّھی نیّت کے عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔ ظاہر یِہی ہے کہ **عقیقہ** کرتے وَقْت کرنے والے کے دل میں نیّتِ **عقیقہ** ہوتی ہوگی تاہم جتنی اچّھی اچّھی نیّتیں زیادہ اُتنا ثواب بھی زیادہ۔ **فرمانِ مصطفٰے** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم ہے: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ **"مسلمان کی نیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔"** (اَلْمُعْجَمُ الْكَبِير لِلطَّبَرانی ج۶ ص۱۸۵ حدیث۵۹۴۲)

کیا عقیقہ نہ کرنا گناہ ہے؟

سُوال 3 کیا "عقیقہ" نہ کرنے والا گنہگار رہتا ہے؟

جواب **عقیقہ** فرض یا واجِب نہیں ہے صِرْف سنّتِ مُسْتَحَبَّہ (مُسْ۔تَ۔حَبْ۔بَہ) ہے، تَرْک کرنا گناہ نہیں۔ (اگر گنجائش ہو تو ضرور کرنا چاہئے، نہ کرے تو گناہ نہیں البتّہ عقیقے کے ثواب سے محرومی ہے) غریب آدمی کو ہرگز جائز نہیں کہ سُودی قرضہ لے کر عقیقہ کرے۔ (ماخوذ از اسلامی زندگی ص۲۷)

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔ (ابن سنی)

بے عقیقہ مرنے والا بچّہ شفاعت کرے گا یا نہیں؟

سُوال 4 کیا یہ دُرُست ہے کہ جو بچّہ بِغیر **عقیقہ** اِنتقال کر گیا وہ اپنے والِدَین کی **شَفاعت** نہیں کرے گا؟

جواب جی ہاں! مگر اس کی صورتیں ہیں: جس بچّے نے **عقیقے** کا وَقْت پایا یعنی وہ بچّہ سات دن کا ہو گیا اور بلا عُذْر جبکہ استِطاعت (یعنی طاقت) بھی ہو اُس کا **عقیقہ** نہ کیا گیا تو وہ اپنے ماں باپ کی **شَفاعت** نہ کرے گا۔ حدیثِ پاک میں ہے کہ اَلْغُلَامُ مُرْتَھَنٌ بِعَقِیْقَتِہٖ یعنی ''لڑکا اپنے **عقیقے** میں گِروی ہے۔'' (تِرمذی ج ٣ ص ١٧٧ حدیث ١٥٢٧) **اَشِعَّةُ اللَّمعات** میں ہے، امام احمد رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: ''بچّے کا جب تک **عقیقہ** نہ کیا جائے اُس کو والِدَین کے حق میں شَفاعت کرنے سے روک دیا جاتا ہے۔'' (اشعۃُ اللّمعات ج ٣ ص ٥١٢) **صدْرُ الشَّریعہ، بَدْرُ الطَّریقہ،** حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رَحمۃُ اللہِ القوی **مذکورہ حدیثِ پاک** کے تحت فرماتے ہیں: ''گِروی'' ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اُس سے پورا نَفْع حاصِل نہ ہو گا جب تک **عقیقہ** نہ کیا جائے اور بعض (مُحدِّثین) نے کہا بچّے کی سلامَتی اور اُس کی نَشْو ونُما (پھلنا پھولنا) اور اُس میں اچّھے اَوصاف (یعنی عمدہ خوبیاں) ہونا عقیقے کے ساتھ وابَستہ ہیں۔ (بہارِ شریعت ج ٣ ص ٣٥٤)

سُوال 5 جس کا ''عقیقہ'' نہ ہوا کیا وہ جوانی میں اپنا **عقیقہ** کر سکتا ہے؟

www.dawateislami.net

جواب جی ہاں! جس کا عقیقہ نہ ہوا ہو وہ جوانی، بُڑھاپے میں بھی اپنا عقیقہ کرسکتا ہے (فتاوٰی رضویہ ج ٢٠ ص ٥٨٨) جیسا کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اعلانِ نُبُوَّت کے بعد خود اپنا عقیقہ کیا۔ (مصنّف عبد الرّزاق ج ٤ ص ٢٥٤ حدیث ٢١٧٤)

کچّا حَمْل گر جانے کی فضیلت

سُوال 6 کیا حَمْل گر جانے کی صورت میں عقیقہ کرنا ہوگا؟

جواب نہیں۔ کچّا حَمْل گر جانے کے سبب عُمُوماً ماں باپ بَہُت پریشان ہو جاتے ہیں۔ اُن کی تسلّی کیلئے عَرض ہے کہ ایسے موقع پر صَبْر کر کے اَجر کمانا چاہئے۔ کچّا حَمْل گر جانے میں ماں باپ کا بَہُت بڑا بَہُت ہی بڑا فائدہ ہے۔ چُنانچہ، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: بے شک کچّا بچّہ (یعنی ماں کے پیٹ سے نامکمّل گِر جانے والا) اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے (اُس وَقْت) جھگڑے گا جبکہ اس کے والِدَین (جن کا ایمان پر خاتمہ ہوا ہو گا مگر شامتِ اعمال کے سبب ان) کو اللہ تَعَالٰی دوزخ میں داخِل فرمائے گا، حُکْم ہوگا: اے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے جھگڑنے والے بچّے! اپنے ماں باپ کو جنّت میں لے جا، لہٰذا وہ اپنی نال[1] سے دونوں کو کھینچے گا یہاں تک کہ انہیں جنّت میں لے جائے گا۔ (اِبنِ ماجہ ج ٢ ص ٢٧٣ حدیث ١٦٠٨)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس رِوایت سے **ایمان** کی سلامَتی کی اَہَمِیَّت بھی

---

[1] یعنی وہ آنت جو رحمِ مادر میں بچّے کے پیٹ سے جُڑی ہوتی ہے اور جسے پیدائش پر کاٹ کر جدا کر دیتے ہیں۔

www.dawateislami.net

اُجاگر ہوئی کہ شَفاعت کی نعمت پانے کیلئے **ایمان** کا سلامت ہونا لازِمی ہے لہٰذا ہر ایک کو اپنے **ایمان** کی سلامَتی کی فکر کرنی چاہئے۔ یقیناً **ایمان** کی سلامتی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رِضا میں پوشیدہ ہے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رِضا اُس کی اور اس کے **حبیب** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی فرمانبرداری میں ہے اور ایمان کی بربادی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی میں پوشیدہ ہے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی اُس کی اور اُس کے **حبیب** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نافرمانی میں ہے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں ایمان کی سلامَتی عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مَرے ہوئے بچّے کا عقیقہ؟

سُوال 7 اگر بچّہ پیدا ہونے کے بعد سات دن سے پہلے پہلے فوت ہوجائے تو اُس کے **عقیقے** کا کیا کریں؟ اگر مرنے کے بعد کردیں تو والِدَین کی شَفاعت کرے گا یا نہیں؟

جواب اب **عقیقے** کی حاجت نہیں ایسا بچّہ **شفاعت** کرسکے گا۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولانا شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: جو مرجائے کسی عُمْر کا ہو اس کا **عقیقہ** نہیں ہوسکتا، بچّہ اگر ساتویں دن سے پہلے ہی مرگیا تو اُس کے **عقیقہ** نہ کرنے سے کوئی اثر اُس کی شَفاعت وغیرہ پر نہیں کہ وہ وَقْتِ عقیقہ آنے سے پہلے ہی گزر گیا، **عقیقے** کا وَقْت شریعت میں ساتواں دن ہے۔ جو بچّہ قَبْلِ بُلوغ (یعنی بالغ ہونے سے پہلے) مرگیا اور اُس کا **عقیقہ** کردیا تھا، یا **عقیقے** کی اِستِطاعت

www.dawateislami.net

(طاقت) نہ تھی یا ساتویں دن سے پہلے مرگیا، ان سب صورتوں میں وہ ماں باپ کی شفاعت کرے گا جبکہ یہ (یعنی ماں باپ) دُنیا سے **باایمان** گئے ہوں۔

(فتاوٰی رضویہ ج ۲۰ ص ۵۹۶۔۵۹۷)

سُوال 8 اگر کسی نے ساتویں دن سے قبل ہی بچّے کا **عقیقہ** کر دیا تو؟

جواب اگرچہ **عقیقے** کا وَقْت ساتویں روز سے شُروع ہوتا ہے اور سنّت و افضل یہی ہے تاہم اِس سے قَبْل حتّٰی کہ ایک دن کے بچّے کا بھی **عقیقہ** کر دیا تو ہو گیا۔

بچّہ کے کان میں کتنی بار اَذان دیں؟

سُوال 9 برائے کرم! یہ بھی بتا دیجئے کہ بچّہ یا بچّی پیدا ہو تو اُس کے کان میں **اَذان** کب اور کتنی بار دیں؟ بچّے کا **نام** کون سے دن رکھیں اور سر کے بال کس دن صاف کروائیں؟

جواب جب بچّہ پیدا ہو تو مُسْتَحَب یہ ہے کہ اس کے کان میں اَذان و اِقامت کہی جائے **اَذان** کہنے سے اِنْ شَآءَ اللہ تعالٰی **بلائیں دُور ہو جائیں گی**۔ امامِ عالی مقام حضرتِ سیِّدُنا امامِ حُسین ابنِ علی رضی اللہ تعالٰی عنہما سے رِوایت ہے کہ **سرکارِ** والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس شَخْص کے ہاں بچّہ پیدا ہو اس کے دائیں کان میں **اذان** اور بائیں کان میں **اِقامت** کہی جائے تو بچّہ **اُمُّ الصِّبْیان** سے محفوظ رہے گا۔ (مُسْنَدُ اَبِیْ یَعْلٰی ج ۶ ص ۳۲ حدیث ۶۷۴۷) **اُمُّ الصِّبْیان** کے مُتعلِّق عاشقوں

www.dawateislami.net

کے امام، امامِ اہلسنّت، مُجَدّدِ دین وملّت، پروانۂ شمعِ رسالت، عاشقِ ماہِ نُبُوَّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: (صَرْع) بہت خبیث بَلا ہے اور اسی کو اُمُّ الصِّبْیان کہتے ہیں اگر بچّوں کو ہو، ورنہ صَرْع (مرگی)۔ (ملفوظات اعلیٰ حضرت ص ۴۱۷) ''نُزْہَۃُ الْقارِی'' میں ہے: صَرْع کے معنٰی بے ہوش ہوکر گر پڑنے کے ہیں یہ کبھی اَخلاط[1] کے فساد کے سبب ہوتا ہے جسے مرگی کہتے ہیں اور کبھی جِنّ یا خبیث ہمزاد کے اثر سے ہوتا ہے۔ (نزھۃ القاری ج ۵ ص ۴۸۹) میرے آقا اعلیٰ حضرت امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: جب بچّہ پیدا ہو فوراً سیدھے کان میں اذان بائیں (اُلٹے) میں تکبیر کہے کہ خَلَلِ شیطان واُمُّ الصِّبْیان سے بچے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۲۴ ص ۴۵۲) بہتر یہ ہے کہ دَہنے (یعنی سیدھے) کان میں چار مرتبہ اَذان اور بائیں (یعنی اُلٹے) کان میں تین مرتبہ اِقامت کہی جائے۔ (اگر ایک مرتبہ اذان واِقامت کہہ دی تب بھی کوئی حَرَج نہیں) ساتویں دن اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر مُونڈا جائے اور سر مُونڈانے کے وَقْت عقیقہ کیا جائے اور بالوں کو وَزْن کر کے اُتنی چاندی یا سونا صَدَقہ کیا جائے۔ (بہارِ شریعت ج ۳ ص ۳۵۵)

جلدی نام رکھنا کیسا؟

سُوال 10 آپ نے ابھی بتایا کہ ساتویں دن نام رکھا جائے تو اگر کسی نے پہلے یا دوسرے

[1] اَخلاط، خلط کی جمع۔ جسم کی چار خِلطیں (۱) صفرا (یعنی پت) (۲) خون (۳) بلغم اور (۴) سودا (جلا ہوا سیاہ بلغم)

www.dawateislami.net

دن ہی نام رکھ لیا تو؟

جواب کوئی حَرَج نہیں۔

بچّے کے سر پر زَعْفران مَلئے

سُوال 11 **عقیقے** میں بچّے کا سرمُونڈنے کے بعد سُنا ہے سر پر **زَعْفران** ملنا چاہیے۔

جواب آپ نے دُرُست سنا ہے۔ حضرتِ سیِّدُنا بُرَیدہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوایت ہے، زمانۂ جاہِلیَّت میں جب ہم میں کسی کے یہاں بچّہ پیدا ہوتا تو وہ بکری ذَبْح کرتا اور اُس کا **خون** بچّے کے سر پر لِتھیڑ دیتا پھر جب **اسلام** کا زمانہ آیا تو ہم بکری ذَبْح کرتے تھے اور بچّے کا سَر مُنڈاتے اور سر پر **زَعْفران** لگاتے۔

(ابوداوٗد ج۳ ص۱۴۴ حدیث۲۸۴۳)

سر پر زَعْفران لگانے کا طریقہ

تھوڑا سا زَعْفران حسبِ ضَرورت پانی میں بھگو کر رکھ دیجئے۔ جب نَرم ہو جائے تو اُسی پانی میں اچّھی طرح مَسَل دیجئے اور بچّے کے مُونڈے ہوئے سر پر لگا لیجئے۔

ہر عُمْر میں ساتواں دن نکالنے کا طریقہ

سُوال 12 اگر ساتویں دن **عقیقہ** نہ کر سکیں تو کیا حُکْم ہے؟

جواب کوئی گناہ نہیں۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولانا شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: **عقیقہ** وِلادت کے ساتویں روز **سُنّت** ہے اور

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ عزَّوجلَّ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (طبرانی)

یہی افضل ہے، ورنہ چودھویں (۱۴)، ورنہ اِکیسویں (۲۱) دن۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۲۰ ص ۵۸۶)

صَدْرُ الشَّریعہ ، بَدْرُ الطَّریقہ ، حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: عقیقے کیلئے ساتواں دن بہتر ہے اور اگر ساتویں (۷) دن نہ کرسکیں تو جب چاہیں کرسکتے ہیں، سُنّت ادا ہوجائے گی۔ بعض نے یہ کہا کہ ساتویں یا چودھویں (۱۴) یا اِکیسویں (۲۱) دن یعنی سات دن کا لحاظ رکھا جائے یہ بہتر ہے اور یاد نہ رہے تو یہ کرے کہ جس دن بچّہ پیدا ہوا اُس دن کو یاد رکھیں، اُس سے ایک دن پہلے والا دن جب آئے تو وہ ساتواں ہوگا، مثلاً جُمُعہ کو پیدا ہوا تو جُمعرات ساتواں دن ہے اور سنیچر (یعنی ہفتے) کو پیدا ہوا تو ساتواں دن جُمُعہ ہو گا پہلی صورت میں جس جُمعرات کو اور دوسری صورت میں جس جُمُعہ کو عقیقہ کرے گا اس میں ساتویں دن کا حساب ضَرور آئے گا۔ (بہارِ شریعت ج۳ ص ۳۵۶)

شادی کے جانور میں عقیقے کی نیّت کرنا کیسا؟

سُوال 13 شادی کے جانور میں بعض لوگ دُولھا اور دیگر اَفراد کے عقیقے کی نیّت کرلیتے ہیں۔ کیا اس طرح عقیقہ ہوجاتا ہے؟

جواب اگر جانور قُربانی کی شرائط کے مطابق ہو اور کوئی مانِعِ شَرعی نہ ہو تو عقیقہ ہوجائے گا۔

گائے میں کتنے عقیقے ہوسکتے ہیں؟

سُوال 14 گائے میں کتنے عقیقے ہوسکتے ہیں؟

www.dawateislami.net

جواب اِس مُعامَلے میں اس کے مسائل قُربانی کی طرح ہیں لہٰذا گائے میں سات حصّے ہیں اور یوں سات عقیقے بھی ہو سکتے ہیں۔

قُربانی کے جانور میں عقیقے کا حصّہ

سُوال 15 کیا قُربانی کی گائے میں بھی عقیقے کا حصّہ ڈال سکتے ہیں؟

جواب جی ہاں۔

بچّوں کے ناموں کے بارے میں مَدَنی پھول

سُوال 16 بچّے کا نام رکھنے کے بارے میں کوئی **مَدَنی پھول** عنایت فرما دیجئے۔

جواب صَدْرُ الشَّریعہ، بَدْرُ الطَّریقہ، حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ القَوِی فرماتے ہیں: بچّے کا اچّھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنٰی نہیں یا ان کے بُرے معنٰی ہیں ایسے ناموں سے اِحتِراز (یعنی پرہیز) کریں۔ اَنبِیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے اَسمائے طیِّبہ اور صَحابہ وتابِعین وبُزُرگانِ دین (رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن) کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے۔ اُمّید ہے کہ ان کی بَرَکت بچّے کے شامِلِ حال ہو۔ (بہارِ شریعت ج۳ ص۳۵۶) **اُمُّ الْمُؤمِنین** حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رضی اللّٰہ تعالٰی عنہا سے رِوایت ہے: نبیِّ رَحمت، شفیعِ اُمّت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اچّھوں کے نام پر نام رکھو اور **اپنی حاجتیں اچّھے چہرے**

www.dawateislami.net

والوں سے طَلَب کرو۔ (اَلْفِردَوس بمأثور الْخَطّاب ج۲ ص۵۸ حدیث ۲۳۲۹)

صَدْرُ الشَّریعہ ،بَدْرُ الطَّریقہ،حضرتِ علّامہ مولیٰنا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی فرماتے ہیں: عبدُاللّٰہ و عبدُ الرَّحْمٰن بَہُت اچّھے نام ہیں مگراس زمانے میں یہ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ عبدُ الرَّحْمٰن کے بجائے اُس شخص کو لوگ رَحْمٰن کہتے ہیں اور غیرِ خدا کو رَحْمٰن کہنا حرام ہے۔ اسی طرح کثرت سے ناموں میں تَصْغِیر (تَص۔غِیر) کا رواج ہے، یعنی نام کو اس طرح بگاڑتے ہیں جس سے حقارت نکلتی ہے اور ایسے ناموں میں تَصْغِیر ہر گز نہ کی جائے لہٰذا جہاں یہ گُمان ہو کہ ناموں میں تَصْغِیر کی جائیگی یہ نام نہ رکھے جائیں دوسرے نام رکھے جائیں۔ (بہارِ شریعت ج۳ ص۳۵۶)

محمّد نام رکھنے کے چار فضائل

سُوال 17 ''محمد'' نام رکھنے کے فضائل ارشاد ہوں۔

جواب اِس ضِمْن میں ۴ چار فرامینِ صادِق و امین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم عَرْض کرتا ہوں:

﴿۱﴾ جس کے لڑکا پیدا ہو اور وہ میری مَحَبَّت اور میرے نام سے بَرَکت حاصِل کرنے کیلئے اس کا نام محمد رکھے وہ (یعنی نام رکھنے والا والِد) اور اُس کا لڑکا ۲ دونوں بہشت (یعنی جنّت) میں جائیں۔ (کَنْزُ الْعُمّال ج۱۶ ص۱۷۵ حدیث ۴۵۲۱۵)

﴿۲﴾ روزِ قِیامت ۲ دو شخص ربُّ العِزَّت کے حُضُور کھڑے کئے جائیں گے۔ حُکْم ہو گا: انہیں جنّت میں لے جاؤ۔ عَرْض کریں گے: الٰہی (عَزَّوَجَلَّ)! ہم کس عمل پر جنّت کے قابِل ہوئے؟ ہم نے تو جنّت کا کوئی کام کیا نہیں! فرمائے گا: جنّت میں جاؤ،

www.dawateislami.net

میں نے حلف کیا (یعنی قسم فرمائی) ہے کہ جس کا نام **احمد** یا **محمد** ہو دوزخ میں نہ جائے گا۔ (اَلْفِردَوس بمأثور الْخَطّاب ج ۵ ص ۴۸۵ حدیث ۸۸۳۷، فتاوٰی رضویہ ج ۲۴ ص ۶۸۷)

﴿۳﴾ تم میں کسی کا کیا نقصان ہے اگر اس کے گھر میں ایک **محمد** یا دو **محمد** یا تین **محمد** ہوں۔ (اَلطَّبقاتُ الْکُبریٰ لابن سعد ج ۵ ص ۴۰) ﴿۴﴾ جب لڑکے کا نام **محمد** رکھو تو اُس کی عزّت کرو اور مجلس میں اُس کیلئے جگہ کُشادہ کرو اور اُسے بُرائی کی طرف نسبت نہ کرو۔ (اَلْجامِعُ الصَّغِیر لِلسُّیُوطی ص ۴۹ حدیث ۷۰۶)

محمّد نام رکھنے کی دو نِیّتیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر بغیر اچّھی نیّت کے فَقَط یوں ہی **محمد** نام رکھ لیا تو ثواب نہیں ملے گا کیونکہ ثواب کمانے کیلئے ''اچّھی نیّت'' ہونا شَرط ہے اور حدیثِ پاک نمبر 1 میں **دو اچّھی نیّتوں** کی صَراحت (یعنی وضاحت) بھی ہے کہ تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے **مَحَبَّت** اور آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نامِ نامی اسمِ گرامی سے بَرَکت حاصِل کرنے کی نیّت سے **محمد** نام رکھنے والے خوش قسمت باپ اور **محمد** نامی بیٹے کیلئے جنّت کی بِشارت ہے۔ اعلیٰ حضرت رَحْمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ ''فتاوٰی رضویہ'' جلد 24 صَفْحہ 691 پر فرماتے ہیں: ''بہتر یہ ہے کہ صِرف **محمد** یا **احمد** نام رکھے ان کے ساتھ ''جان'' وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا انھیں اسمائے مبارکہ کے وارِد ہوئے ہیں۔'' آج کل **مَعَاذَاللہ** عَزَّوَجَلَّ نام بگاڑنے کی وَبا عام ہے حالانکہ ایسا کرنا گُناہ ہے اور **محمد** نام کا بگاڑنا تو

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم: مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ عزَّوجلَّ تم پر رحمت بھیجے گا۔ (ابنِ عدی)

بہُت ہی سخت تکلیف دِہ ہے۔ لہٰذا **عقیقہ** میں نام **محمد** یا **احمد** رکھ لیجئے اور پکارنے کیلئے مَثَلاً **بِلال رضا، ہِلال رضا، جمال رضا، کمال رضا**، اور **زید رضا** وغیرہ رکھ لیا جائے۔ اسی طرح بچیّوں کے نام بھی صحابِیّات و وَلِیّات کے ناموں پر رکھنا مناسِب ہے جیسا کہ **سکینہ، زَرِینہ، جمیلہ، فاطمہ، زینب، مَیمونہ، مریم** وغیرہ۔

عقیقے میں کتنے جانور ہونے چاہئیں؟

سُوال 18 بچّہ یا بچّی کے **عقیقے** میں جانوروں کی تعداد کے بارے میں بھی ارشاد فرمادیجئے۔

جواب لڑکے کیلئے دو اور لڑکی کیلئے ایک ہو۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولانا شاہ امام اَحمد رَضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: (دونوں کیلئے) کم سے کم ایک (ایک جانور) تو ہے ہی اور پسر (یعنی بیٹے) کیلئے دو (جانور) افضل ہیں (بیٹے کیلئے دو کی) اِستِطاعت (یعنی طاقت) نہ ہو تو ایک بھی کافی ہے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۲۰ ص ۵۸۶)

عقیقے کا جانور کیسا ہو؟

سُوال 19 **عقیقے** کا جانور کیسا ہونا چاہئے؟

جواب ایک قصّاب سے عقیقے کے لیے جانور خریدنے کے مُتعلّق کئے گئے ایک سُوال کے جواب میں میرے آقا **اعلیٰ حضرت** رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: ان اُمور میں اَحکامِ **عقیقہ** مِثلِ قُربانی ہیں، اَعضا سلامت ہوں، بکرا بکری ایک سال سے کم کی جائز نہیں، بھیڑ، مَینڈھا چھ مہینہ کا بھی ہوسکتا ہے جبکہ اتنا تازہ و فربہ ہو کہ سال بھر والوں میں مِلا دیں تو دُور سے مُتَمَیَّز نہ ہو (یعنی دیکھنے میں سال بھر کا نظر

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم :مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفِرت ہے۔(جامع صغیر)

آئے)(فتاوٰی رضویہ ج ٢٠ ص ٥٨٤)عقیقے کے جانور کے مُتعلِّق حضرتِ علّامہ شامی قُدِّسَ سِرُّہُ السّامی فرماتے ہیں، ''بدائع'' میں ہے:افضل قربانی یہ ہے کہ مَینڈھا، چِتکُبرا، سینگوں والا اور خَصّی ہو۔ (رَدُّالْمُحتار ج ٩ ص ٥٤٩)

جانور کی عُمْر میں شك هو تو؟

سُوال 20 عقیقہ یا قربانی کے جانور کی عُمْر میں **شک** ہو تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب عُمْر کم ہونے کا شُبہ ہو تو اُس جانور کی قُربانی یا عقیقہ نہ کرے۔ اِس ضِمن میں فتاوٰی رضویہ جلد 20 صَفْحَہ 583 اور 584 سے دو۲ جُزئِیّات مُلاحظہ ہوں:

﴿١﴾ سال بھر سے کم کی بکری **عقیقے** یا قُربانی میں نہیں ہوسکتی، اگر مَشکوک حالت ہے تو وُہ بھی ایسی ہی ہے کہ سال بھر کی نہ ہونا معلوم ہو، لِاَنَّ عَدَمَ الْعِلْمِ بِتَحَقُّقِ الشَّرْطِ کَعِلْمِ الْعَدَمِ'' (شَرْط کے پائے جانے کا عِلْم نہ ہونا ایسے ہی ہے جیسے اس چیز کے نہ ہونے کا عِلْم ہو) ﴿٢﴾ جبکہ سال بھر کامل ہونے میں شک ہے تو اس کا **عقیقہ** نہ کریں اور (جانور بیچنے والے) قَصّاب کا قول یہاں کافی نہیں کہ (جانور) بِکنے میں اِس (یعنی بیچنے والے) کا نَفْع ہے اور (سال بھر کا بچّہ جو دانت توڑتا ہے وہ اس نے ابھی نہ توڑے یہ) حالتِ ظاہِرہ اِس (بیچنے والے) کی بات (یعنی جانور کامل ہونے کے دعوے) کو دَفْع کر رہی ہے۔ وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَم (خلاصۂ کلام یہ ہے کہ اگر جانور کی عُمْر پر یہ شک ہو کہ یہ بکرا سال بھر کا نہیں معلوم ہوتا یا گائے شاید دو۲ سال سے کم عُمْر کی ہے تو ایسی مَشکوک حالت میں اُس جانور کی قُربانی یا عقیقہ نہیں ہوسکتا)

www.dawateislami.net

عقیقے کے گوشْت کی تقسیم کا مسئلہ

سُوال 21 عقیقے کے گوشْت کی تقسیم کس طرح کریں؟

جواب میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولانا شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ الرَّحۡمٰن فرماتے ہیں: (عقیقے کا) گوشْت بھی مِثْلِ قُربانی تین حصّے کرنا مُسْتَحَب ہے، ایک اپنا، ایک اَقارِب، ایک مساکین کا اور چاہے تو سب کھالے خواہ سب بانٹ دے، جیسے قُربانی۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۲۰ ص ۵۸٤)

پکا کر کھلائیں یا کچّا بانٹیں؟

سُوال 22 عقیقے کا گوشْت پکا کر کھلانا افضل ہے یا کچّا گوشت تقسیم کر دیں۔

جواب پکا کر کھلانا کچّا تقسیم کرنے سے افضل ہے۔ (اَیضاً)

عقیقے کا گوشْت ماں باپ کھا سکتے ہیں یا نہیں؟

سُوال 23 کیا عقیقہ کے گوشت میں والِدَین کا بھی حصّہ ہے؟

جواب یوں تو کسی کا بھی حصّہ ضَروری نہیں، البتّہ مُسْتَحَب تقسیم کا بیان ہو چکا۔ یہ جو مشہور ہے کہ والِدَین نہیں کھا سکتے یہ غَلَط بات ہے۔ ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی وغیرہ سبھی مسلمان کھا سکتے ہیں۔

کافِرہ دائی سے زَچگی کروانا حرام ہے

سُوال 24 کہتے ہیں کہ عقیقے کے گوشت میں سے نائی کو سَر اور دائی (Midwife) کو ران دینا چاہیئے اور اگر دائی کافرہ ہو تو کیا کرے؟

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے اِستغفار کرتے رہیں گے۔ (طبرانی)

جواب میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولانا شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فتاوٰی رضویہ جلد 20 صَفْحَہ 588 پر فرماتے ہیں: سَر نائی کو دینے کا نہ کہیں حُکْم نہ مُمانَعت، ایک رَواجی (یعنی رَسْم و رواج کی) بات ہے، (دینے میں حَرَج نہیں) جَنائی (Midwife) کو ران دینے کا حُکْم البتّہ حدیث سے (ثابت) ہے، مگر کافِرہ سے یہ (یعنی زَچگی کا) کام لینا حرام۔ کافِرہ سے مسلمان عورت کو ایسے ہی پردے کا حکم ہے جیسے مَرْد سے کہ سِوا منہ کی ٹکلی اور ہتھیلیوں اور تلووں کے کچھ نہ دِکھائے، نہ کہ خاص جَنائی (یعنی زَچگی) کا کام۔ ''رَدُّالْمُحتار'' میں ہے: ''مسلمان عورت کو یہودی یا نصرانی یا مُشرِک عورت کے سامنے ننگا ہونا حلال نہیں سِوائے اس کے کہ وہ اس کی لونڈی ہو۔'' (رَدُّالْمُحتار ج۹ ص۶۱۳) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ مزید فرماتے ہیں: پھر اگر کسی نے اپنی حماقت سے اِس (یعنی کافِرہ سے ڈیلیوری کروانے کے) گُناہ کا اِرتکاب کیا، اَوْ کَانَ صَحِیْحُ الْاِضْطِرَارِ اِلَیْہِ (یعنی یا اس کی صحیح شدید مجبوری ہو) تو اس (کافِرہ) کو ران وغیرہ کچھ نہ دیں کہ کافِروں کا صَدَقات وغیرہ میں کچھ حق نہیں نہ اس کو دینے کی (شَرْعاً) اجازت۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۲۰ ص ۵۸۸، ۵۸۹) صَفْحَہ 588 پر اِس سے پچھلے فتوے میں ارشاد فرماتے ہیں: بھنگن یا کسی کافِرہ کو جَنائی (Midwife) بنانا سَخْت حرام ہے۔ نہ کافِرہ کو ران دی جائے اور بالوں کی چاندی مسکین کا حق ہے، نائی مسکین ہو تو دینے میں مضایقہ نہیں، اَصْل حکم یہ ہے پھر جس نے اس کے خلاف

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود پاک پڑھا اللہ عزَّوجلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

کیا بھنگن کو ران، غنی نائی کو چاندی دی تو بُرا کیا مگر عقیقہ ہو گیا۔ سِری کے بارے میں کوئی خاص حُکم نہیں جسے چاہے دے، جس کا عقیقہ نہ ہوا ہو وہ جوانی، بڑھاپے میں بھی اپنا عقیقہ کر سکتا ہے۔ وَاللہُ تَعالٰی اَعْلَم۔

عقیقے کی کھال کا استِعمال

سُوال 25 عقیقے کے جانور کی کھال کا کیا حُکم ہے؟

جواب اس کے گوشت اور کھال کا بھی وُہی حکم ہے جو قُربانی کے جانور کے گوشت پوست (کھال) کا کہ کھال کو باقی رکھتے ہوئے یا ایسی چیز سے بدل کر جسے باقی رکھ کر نَفْع اُٹھایا جا سکتا ہو اپنے صَرف میں لائے یا مسکین کو دے یا کسی اور نیک کام مَثَلاً مسجِد یا مدرَسے میں صَرف کرے۔ (بہارِ شریعت ج ۳ ص ۳۵۷)

کھال اُجرت میں دینا کیسا؟

سُوال 26 کیا قصّاب کو عقیقے کے جانور کی کھال بطورِ اُجرت دے سکتے ہیں؟

جواب نہیں دے سکتے۔ (ایضاً ص ۳۴۶) اِسی طرح نائی کو سَر یا جنائی (Midwife) کو ران بطورِ اُجرت دینے کی شریعت میں اجازت نہیں۔

کون ذَبْح کرے؟

سُوال 27 عقیقے کا جانور کون ذَبْح کرے؟

جواب میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولانا شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: باپ اگر حاضر ہو اور ذَبْح پر قادِر ہو تو اسی کا ذَبْح کرنا بہتر ہے کہ یہ

www.dawateislami.net

شُکرِ نعمت ہے، جس پر نعمت ہوئی وُہی اپنے ہاتھ سے شُکر ادا کرے۔ وہ نہ ہو یا ذَبح نہ کر سکے تو دوسرے کو اجازت دیدے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۲۰ ص ۵۸۵ مُلَخَّصاً)

عقیقے کی دُعا

سُوال 28 عقیقے کی دُعا کون پڑھے؟ ذابح یا والِد؟

جواب ذابح یعنی جو ذَبح کرے وُہی دُعا پڑھے۔ **عقیقۂ پِسَر** (لڑکے کے عقیقے) میں کہ باپ ذَبح کرے (تو ذَبح سے قبل) دُعا یوں پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ فُلَانٍ دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لِابْنِیْ مِنَ النَّارِ ط بِسْمِ اللہِ اَللہُ اَکْبَرُ۔

(دُعا ختم کرکے فوراً ذَبح کردے)

اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! یہ میرے فُلاں بیٹے کا عقیقہ ہے، اِس کا خون اُس کے خون، اِس کا گوشْت اُس کے گوشْت، اِس کی ہڈّی اُس کی ہڈّی، اِس کا چمڑہ اُس کے چمڑے اور اِس کے بال اُس کے بال کے بدلے میں ہیں۔ اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! اِس کو میرے بیٹے کیلئے جہنّم کی آگ سے فِدیہ بنادے۔ **اللہ** تَعَالٰی کے نام سے، **اللہ** سب سے بڑا ہے۔

فُلاں کی جگہ پِسَر (یعنی بیٹے) کا جو نام ہو، لے، دُختر (یعنی بیٹی) ہو تو دونوں جگہ اِبْنِیْ کی جگہ بِنْتِیْ اور پانچوں جگہ ہٖ کی جگہ **ھَا** کہے اور دوسرا شخص ذَبح کرے تو دونوں جگہ اِبْنِیْ فُلَان یا بِنْتِیْ فُلَان کی جگہ فُلَان اِبْنِ فُلَان یا فُلَانَہ بِنْتِ فُلَانَہ کہے۔ بچّے کو اِس کے باپ کی طرف نسبت کرے۔ (فتاوٰی

www.dawateislami.net

رضویہ ج ٢٠ ص ٥٨٥) مُلَخَّصاً محمد رضا بن محمد علی۔

کیا دُعا پڑھنا ضَروری ہے؟

سُوال 29 کیا دُعا پڑھے بِغیر **عقیقہ** نہیں ہوگا؟

جواب بِغیر دُعا پڑھے ذَبْح کرنے سے بھی **عقیقہ** ہو جائیگا۔ (بہارِ شریعت ج ٣ ص ٣٥٧)

عقیقہ کے گوشْت کی ھَڈّیاں توڑنا کیسا؟

سُوال 30 کیا یہ دُرُست ہے کہ **عقیقے** کے جانور کی ہڈّیاں نہ توڑی جائیں!

جواب بہتر یہ ہے کہ اِس کی ہڈّی نہ توڑی جائے بلکہ ہڈّیوں پر سے گوشْت اتار لیا جائے یہ بچّے کی سلامَتی کی نیک فال ہے اور ہڈّی توڑ کر گوشْت بنایا جائے اس میں بھی حَرَج نہیں۔ (ایضاً)

میٹھا گوشْت

سُوال 31 کیا **عقیقے** کا گوشْت پکانے کا بھی کوئی مخصوص طریقہ ہے؟

جواب صَدْرُ الشَّریعہ، بَدْرُ الطَّریقہ، حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی **فرماتے** ہیں: گوشْت کو جس طرح چاہیں پکا سکتے ہیں **میٹھا پکایا** جائے تو بچّے کے اَخلاق اچّھے ہونے کی فال ہے۔ (ایضاً) **میٹھا گوشت بنانے کے دو۲ طریقے:** ﴿١﴾ ایک کلو گوشت، آدھا کلو میٹھا دَہی، سات دانے چھوٹی اِلائچی، 50 گرام بادام، حسبِ ضَرورت گھی یا تیل سب ملا کر پکالیجئے، پکنے کے بعد ضَرورت کے مطابِق چاشنی ڈالئے۔ زینت (یعنی خوبصورتی) کیلئے گاجَر کے باریک ریشے بنا کر نیز کِشمِش وغیرہ بھی ڈالے جا سکتے ہیں ﴿٢﴾ ایک کِلو

www.dawateislami.net

میں آدھا کلو چُقَندر ڈال کر حسبِ معمول پکا لیجئے۔

سُوال 32 عقیقے کے موقع پر جو تحائف دیئے جاتے ہیں یہ کیسا ہے؟

جواب آج کل عُموماً عقیقے کے لیے طَعام (یعنی کھانے) کا اِہتمام کر کے عزیز و اَقارِب کو دعوت دی جاتی ہے جو کہ اچّھا کام ہے اور دعوت پر آنے والے مہمان، بچّے کے لیے تحفے لاتے ہیں یہ بھی خوب ہے۔ البتّہ یہاں کچھ تفصیل ہے: اگر مہمان کچھ تحفہ نہ لائے تو بعض اَوقات میزبان یا اُس کے گھر والے مہمان کی بُرائی کرنے کے گناہوں میں پڑتے ہیں، تو جہاں یقینی طور پر یا ظنِّ غالِب سے ایسی صورتِ حال ہو وہاں مہمان کو چاہئے کہ بِغیر مجبوری کے نہ جائے، ضَرورتاً جائے اور تحفہ لے جائے تو حَرَج نہیں، البتّہ میزبان نے اِس نیّت سے لیا کہ اگر مہمان تحفہ نہ لاتا تو یہ یعنی میزبان اِس (مہمان) کی بُرائیاں کرتا، یا بطورِ خاص نیّت تو نہیں مگر اِس (میزبان) کا ایسا بُرا معمول ہے تو جہاں اِسے (یعنی میزبان کو) غالِب گُمان ہو کہ لانے والا اِسی طور پر یعنی (میزبان کے) شَر سے بچنے کیلئے لایا ہے تو اب لینے والا میزبان گنہگار اور عذابِ نار کا حقدار ہے اور یہ تحفہ اِس کے حق میں رشوت ہے۔ ہاں اگر بُرائی بیان کرنے کی نیّت نہ ہو اور نہ اِس کا ایسا بُرا معمول ہو تو تحفہ قَبول کرنے میں حَرَج نہیں۔

نوٹ: یہ رسالہ پہلی بار ماہ شیخ عبدُالقادِر ۷ ربیعُ الآخِر ۱۴۲۸ھ بمطابق 25-4-2007 کو ترتیب پایا اور کئی بار شائع کیا گیا پھر ۵ ذُوالقعدۃِ الحرام ۱۴۳۳ھ بمطابق 23-9-2012 میں اِس

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔ (عبدالرزاق)

پرنظرِ ثانی کی۔

ایک چُپ ١٠٠ سُو سُکھ

طالبِ غمِ مدینہ و
بقیع و مغفرت و
بے حساب جنّت
الفردوس میں آقا
کا پڑوس

٥ ذو القعدۃ الحرام ١٤٣٣ھ
23-9-2012

ماخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
ابوداود	داراحیاء التراث العربی بیروت	مجمع الزوائد	دارالفکر بیروت
ترمذی	دارالفکر بیروت	الطبقات الکبرٰی	دارالکتب العلمیۃ بیروت
ابن ماجہ	دارالمعرفۃ بیروت	اشعۃ اللمعات	کوئٹہ
مصنف عبدالرزاق	دارالکتب العلمیۃ بیروت	نزہۃ القاری	فرید بک اسٹال مرکز الاولیاء لاہور
معجم کبیر	داراحیاء التراث العربی بیروت	ردالمحتار	دارالمعرفۃ بیروت
مسند ابی یعلٰی	دارالکتب العلمیۃ بیروت	فتاوٰی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور
الفردوس بمأثور الخطاب	دارالکتب العلمیۃ بیروت	بہارِ شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ
جامع صغیر	دارالکتب العلمیۃ بیروت	ملفوظاتِ اعلٰی حضرت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ
کنز العمال	دارالکتب العلمیۃ بیروت	اسلامی زندگی	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ

فہرس

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
عقیقہ کے معنی	2	محمد نام رکھنے کی دو نیّتیں	13
کیا عقیقہ نہ کرنا گناہ ہے؟	3	عقیقے میں کتنے جانور ہونے چاہئیں؟	14
بے عقیقہ مرنے والا بچّہ شفاعت کرے گا یا نہیں؟	4	عقیقے کا جانور کیسا ہو؟	14
کچّا حمل گر جانے کی فضیلت	5	جانور کی عمر میں شک ہو تو؟	15
مَرے ہوئے بچّے کا عقیقہ؟	6	عقیقے کے گوشت کی تقسیم کا مسئلہ	16
بچّہ کے کان میں کتنی بار اذان دیں؟	7	پکا کر کھلائیں یا کچّا بانٹیں	16
جلدی نام رکھنا کیسا؟	8	عقیقے کا گوشت ماں باپ کھا سکتے ہیں یا نہیں؟	16
بچّے کے سر پر زَعفران ملئے	9	کافِرہ دائی سے زچگی کروانا حرام ہے	16
سر پر زعفران لگانے کا طریقہ	9	عقیقے کی کھال کا استعمال	18
ہر عمر میں ساتواں دن نکالنے کا طریقہ	9	کھال اُجرت میں دینا کیسا؟	18
شادی کے جانور میں عقیقے کی نیت کرنا کیسا؟	10	کون ذبح کرے؟	18
گائے میں کتنے عقیقے ہو سکتے ہیں؟	10	عقیقے کی دُعا	19
قربانی کے جانور میں عقیقے کا حصّہ	11	کیا دعا پڑھنا ضروری ہے؟	20
بچّوں کے ناموں کے بارے میں مَدَنی پھول	11	عقیقہ کے گوشت کی ہڈیاں توڑنا کیسا؟	20
محمد نام رکھنے کے چار فضائل	12	میٹھا گوشت	20

www.dawateislami.net